بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

خلاصہ خطبہ جمعہ 17 دسمبر 2021ء بیان فرمودہ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالی بنصرہ العزیز

تشہد و تعوذ اور سورۃ الفاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کے غلام آزاد کرنے کا ذکر ملتا ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے متعدد مسلمان غلاموں کا ذکر کیا جن کو اسلام قبول کرنے کی وجہ سے تکلیف دی جاتی تھی۔ چنانچہ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے ان کو خرید کر آزاد کروایا۔ تاریخ میں ذکر ملتا ہے کہ آپ کے والد نے ایک مرتبہ آپ سے کہا کہ میں دیکھتا ہوں کہ تم کمزور لوگوں کو آزاد کروا رہے ہو۔ اگر تم ایسا کرنا چاہتے ہو تو تم طاقتور لوگوں کو آزاد کراؤ تا وہ تمہاری حفاظت کریں۔ حضرت ابو بکر نے فرمایا کہ اے میرے پیارے باپ، میں تو صرف اللہ تعالیٰ کی رضا چاہتا ہوں۔

حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ نے بیان فرمایا ہے کہ ان آزاد کردہ غلاموں میں سے ایک حضرت خباب بن ارت رضی اللہ عنہ تھے۔ بعد کے زمانہ میں ایک شخص نے آپ کی پیٹھ دیکھی اور کہا کہ آپ کو کب سے یہ بیماری ہے کہ آپ کی پیٹھ کا چمڑا بہت سخت ہے۔ حضرت خباب نے فرمایا کہ یہ بیماری نہیں ہے۔ جب ہم نے اسلام قبول کیا تو میرا مالک مجھے تپتی دھوپ میں مارتا تھا اور بہت ظلم کرتا تھا۔ وہ کہتا تھا کہ تم کہو کہ ہم رسول اللہ صلعم کو نہیں مانتے۔ لیکن ہم جواب میں کلمہ پڑھتے۔ آخر حضرت ابو بکر سے یہ برداشت نہیں ہو سکا اور انہوں نے اپنا بہت سامال بیچ کر ان کو آزاد کروا دیا۔

مکہ میں ہجرتِ حبشہ کا بھی ذکر ملتا ہے۔ جب مکہ میں مسلمانوں پر بہت مظالم ڈھائے جا رہے تھے تو رسول اللہ صلعم نے مسلمانوں کو حبشہ کی طرف ہجرت کی نصیحت فرمائی۔ آپ صلعم نے فرمایا کہ تم زمین میں بکھر جاؤ۔ اللہ تعالیٰ یقیناً تمہیں اکٹھا کر دیگا۔ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے بھی ہجرت کا ارادہ کیا اور اس کیلئے سفر کا آغاز کیا یہاں تک کہ یمن کے علاقہ میں آپ کی ملاقات ایک سردار ابنِ دغنہ سے ہوئی۔ جب ابنِ دغنہ نے آپ سے ہجرت کی وجہ پوچھی تو آپ نے اس کو بتایا کہ میری قوم نے مجھے نکلنے پر مجبور کر دیا ہے۔ اب ارادہ

ہے کہ زمین میں پھروں اور اللہ کی عبادت کروں۔ یہ سن کر ابنِ دغنہ نے کہا کہ تم جیسے آدمی کو نہیں نکالا جانا چاہئے۔ تم معدوم نیکیوں کو بجالاتے ہو۔ صلہ رحمی کرتے ہو۔ کمزوروں کی مدد کرتے ہو۔ مہمان نوازی کرتے ہو۔ اور مصائبِ حقہ پر مدد کرتے ہو۔ میں تمہیں اپنی پناہ میں لیتا ہوں۔ جب مکہ کے سرداروں کو اس بات کا علم ہوا تو انہوں نے اس پناہ کو اس شرط پر قبول کیا کہ اس سے کہو کہ اپنے رب کی عباد ت گھر میں ہی کیا کرو تا لوگوں پر اس کا اثر نہ ہو۔ چنانچہ حضرت ابو بکر گھر سے ہی عبادت کرنے لگے اور آپ نے اپنے گھر کے صحن میں مسجد بنالی۔ جب مکہ کے لوگ آپ کے گھر سے گزرتے تو آپ کو نماز پڑھتے ہوئے دیکھتے اور قرآنِ مجید کی تلاوت کرتے وقت آپ کی آنکھوں سے رواں آنسو دیکھتے۔ یہ دیکھ کر سردارانِ مکہ نے ابنِ دغنہ سے شکایت کی۔ چنانچہ ابنِ دغنہ نے آپ سے کہا کہ یا آپ ایسا کرنا بند کر دیں یا پناہ سے نکل جائیں۔ چنانچہ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں آپ کی پناہ واپس کرتا ہوں اور اللہ کی پناہ پر راضی ہوں۔ آپ کے گھر میں قائم ہونے والی یہ عبادت گاہ اسلام کی پہلی مسجد تھی۔

حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ آجکل ہم پاکستان میں بھی احمدیوں کے خلاف ایسے ہی مظالم دیکھتے ہیں۔ دشمن ہمیں اسلام پر عمل کرنے سے روکتے ہیں اور کہتے ہیں کہ اگر عوام الناس نے احمدیوں کو نماز پڑھتے ہوئے یا قرآن پڑھتے ہوئے دیکھ لیا تو لوگ بے دین ہو جائیں گے۔

آخر میں حضورِ انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے افغانستان کے احمدیوں کیلئے دعا کی درخواست فرمائی۔ وہاں بہت گرفتاریاں ہوئی ہیں اور لوگ پریشان ہیں۔ اللہ تعالیٰ آسانیاں پیدا فرمائے۔ اسی طرح پاکستان کے احمدیوں کیلئے بھی دعا کریں جہاں عمومی طور پر حالات خراب ہیں۔ مجموعی طور پر دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ دنیا کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو پہچاننے کی توفیق عطا فرمائے۔